بھول کر عمرے کے طواف میں آٹھ چکر لگانے کا حکم؟

مجیب: مفتی ابو الحسن محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: MUI-008

تاریخ اجراء: 21ذوالقعدہ1445ھ/29مئی2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک اسلامی بھائی نے بھول کر عمرے کے طواف میں سات چکر کی بجائے آٹھ چکر لگا لیے، آٹھواں چکر مکمل کرنے کے بعد یاد آیا کہ یہ آٹھ چکر ہو گئے، تو ان کے لیے کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کسی شخص نے بھول کر طواف میں سات کی جگہ آٹھ چکر لگا لیے، تو اس پر لازم ہے کہ یاد آتے ہی اپنا طواف ختم کر دے، پھر سے سات پھیرے مکمل کرنا ضروری نہیں؛ کیونکہ بھول کر آٹھواں چکر لگانے والا شخص اسے ساتواں ہی گمان کرتا ہے، تو گویا کہ اس کا یہ چکر اپنے اوپر سے واجب تعداد کو اتارنے کے لیے تھا، نہ کہ ایک نیا طواف شروع کرنے کے لیے؛ لہذا اس پر اس آٹھویں پھیرے کی وجہ سے ایک نیا طواف کرنا ضروری نہیں ہو گا۔

در مختار میں ہے: ”(سبعة أشواط) فقط (فلو طاف ثامنا من علمه به) فالصحيح أنه (يلزمه إتمام الأسبوع للشروع) أي لأنه شرع فيه ملتزما بخلاف ما لو ظن أنه سابع لشروعه مسقطا لا مستلزما“

ترجمہ: طواف میں صرف سات چکر ہیں، اگر کسی نے جان بوجھ کر آٹھواں چکر لگایا تو صحیح قول کے مطابق اس پر سات چکر مکمل کرنا لازم ہو جائے گا؛ اس کے نیا طواف شروع کرنے کی وجہ سے، بر خلاف اس صورت کے کہ جب کسی نے آٹھویں کو ساتواں سمجھ کر طواف کیا ہو، کیونکہ اس نے اپنے اوپر سے واجب تعداد کو اتارنے کا قصد کیا ہے، نہ کہ نیا طواف لازم کرنے کا۔ (در مختار مع الرد المحتار، جلد 2، صفحہ 496، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ (لشروعه مسقطا لا ملزما) کے تحت فرماتے ہیں: ”أي لأنه شرع فيه لإسقاط الواجب عليه وهو إتمام السبعة لا ملزما نفسه بشوط مستأنف حتى يجب عليه إكماله لما

تبین لہ أنہ ثامن"ترجمہ: کیونکہ اس کا آٹھواں چکر شروع کرنا اپنے اوپر سے واجب کو ساقط کرنے کے لیے تھا اور وہ واجب مکمل سات پھیرے لگانا ہے نہ کہ نئے چکر کے ذریعے اپنے اوپر ایک نیا طواف لازم کرنے کے لیے کہ اس پر اس نئے طواف کو مکمل کرنا واجب ہو۔(ردالمحتار، جلد2، صفحہ496، مطبوعہ دارالفکر، بیروت)

بحر الرائق میں ہے:"ولو طاف فرضا أو غیرہ ثمانیۃ أشواط إن کان علی ظن أن الثامن سابع فلا شيء علیہ کالمظنون ابتداء، وإن علم أنہ الثامن اختلف فیہ، والصحیح أنہ یلزمہ سبعۃ أشواط للشروع"

ترجمہ: اگر کسی شخص نے فرض یا واجب طواف کے آٹھ چکر لگائے، تو اگر اس نے آٹھویں کو ساتواں سمجھا تھا، تو اس پر کچھ بھی نہیں (یعنی سات پھیرے مکمل کرنا واجب نہیں) اور اگر وہ جانتا تھا کہ یہ آٹھواں پھیرا ہے، تو اس میں اختلاف ہے، لیکن صحیح قول یہ ہے کہ شروع کرنے کی وجہ سے اس پر مکمل سات چکر لگانا لازم ہو گا۔(البحر الرائق، جلد2، صفحہ 356، مطبوعہ دارالکتاب الاسلامی بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net